اعمالِ شبِ جمعہ

ترجمہ

سید تلمیذ حسنین رضوی

پیشکش

نشرِ دانش ریسرچ اکیڈمی

جمیع الحقوق محفوظة

Fourth Edition

2018 AD—۱۴۳۹ هجري

کتاب کی شناخت

نام کتاب: اعمالِ شبِ جمعه

ترجمه: سید تلمیذ حسنین رضوی

کمپوزنگ: ولایت علی آغا

تعداد: ۵۰۰

اشاعت دوم: جنوری ۲۰۱۸

نشر دانش ریسرچ اکیڈمی

Nashr-e-Dānish Research Academy
128 Oak Creek Road.
East Windsor, NJ 08520
info@tilmiz.com

بسم الله الرحمن الرحيم

وَقالَ رَبُّكُمُ ادْعُوني أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
عِبادَتي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ داخِرينَ

Your Lord has said, ‘Call Me, and I will hear you!’ Indeed those who are disdainful of My worship will enter hell in utter humility [40:60]

وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبادي عَنِّي فَإِنِّي قَريبٌ أُجيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذا
دَعانِ فَلْيَسْتَجيبُوا لي وَ لْيُؤْمِنُوا بي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

When My servants ask *you* about Me, [tell them that] I am indeed near most. I answer the supplicant’s call when he calls Me. So let them respond to Me, and let them have faith in Me, so that they may fare rightly [2:186]

فہرست

اہمیتِ اعمالِ شبِ جمعہ..........................الف

حدیث کساء..١

دعاء کمیل...١١

زیارتِ وارث......................................٣٢

اہمیت اعمالِ شبِ جمعہ

جمعہ ایام ہفتہ میں سے ایک دن کا نام ہے جو زمانہ جاہلیت میں عروبہ کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ کعب بن لوی بن غالب، رسول کے جد نے سب سے پہلے اس نام کو تجویز کیا۔ ایام ہفتہ میں جمعہ کو ایک خاص مقام اور اہمیت حاصل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بقول تمام دنوں کا سردار روزِ جمعہ ہے، اسکی اہمیت عید الفطر اور عید الاضحیٰ سے بڑھ کر ہے۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: شبِ جمعہ میں گناہ سے خاص کر پرہیز کرو، کیونکہ عقوبت گناہ اس شب میں دگنی ہو جاتی ہے، اسی طرح اچھے عمل کا ثواب بھی دگنا ہے۔ اور جس نے اس شب میں معصیت خدا سے پرہیز کیا، خداوندِ عالم اسکے گذشتہ گناہوں سے درگزر فرمائے گا۔ اور مزید فرمایا: صدقہ دینا اس روز دُگنا محسوب ہوگا۔

کتاب شریف من لایحضرہ الفقیہ میں محمد بن مسلم امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے اس آیت کے ذیل میں فرمایا، جب حضرت یعقوب علیہ السلام سے انکے بیٹوں نے اپنے گناہ کی مغفرت طلب کی تو آپ نے فرمایا: سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي کہ میں عنقریب تمھارے لیے اپنے رب سے دعا مانگوں گا، سوف یعنی عنقریب، امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں، اخّرهم الى السحر ليلة الجمعة؛ انھوں نے طلب مغفرت کو شب جمعہ سے لے کر سحر جمعہ تک مؤخر کیا۔ (من لایحضرہ الفقیہ، ج 1، ص 422، حدیث 1242)

اس میں کوئی شک نہیں کہ خانۂ خدا اسکے بندوں کے لیے ہمیشہ کھلا ہوا ہے، جب چاہیں اس سے طلب کر سکتے ہیں وہ فرماتا ہے: ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ؛ اگر حضرت یعقوب علیہ السلام نے کسی اور وقت اپنی اولاد کے لیے دعا کی ہوتی تو وہ بھی قبول ہوتی۔ لیکن حضرت یعقوب علیہ السلام نے اولاد کے سنگین گناہ کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ سوچا کہ دعا یقینی طور پر مستجاب ہو جائے اور شرایط دعا بھی مکمل ہوں، جب ان کے بیٹوں نے دعا کی درخواست کی تو آپ نے فوراً دعا کے لیے ہاتھ نہ اٹھائے بلکہ آیندہ پر ڈال دیا، امام صادق علیہ السلام کے بقول: وہ آیندہ جسکا حضرت یعقوب علیہ السلام انتظار کر رہے تھے وہ شب جمعہ تھی۔

اس بارے میں امام صادق علیہ السلام کے کافی اقوال کتاب من لا یحضرہ الفقیہ میں شیخ صدوقؒ نے نقل کیے ہیں جس سے شب جمعہ کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ ان میں سے کچھ ہم یہاں نقل کریں گے۔ مگر اس سے پہلے ایک یاد دہانی کرانی ہے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے معاشرے میں اکثر لوگ اس رات کی اہمیت کو محسوس نہیں کرتے اور اسے لہو و لعب اور لغو باتوں میں بسر کر دیتے ہیں۔ بجائے اسکے کہ یہ شب دُعا اور مغفرت کے لیے استعمال ہوتی، اکثر گناہ اور معصیت میں بسر ہوتی ہے۔ اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ نمازِ جمعہ جس میں کم از کم پانچ افراد کی شرط ہے ان کا جمع ہونا مشکل ہو جاتا ہے، اسی طرح شبِ جمعہ میں بھی مساجد اور امام بارگاہ ویران نظر آتے ہیں۔

شب جمعه کی فضلیت روایات کی روشنی میں

ابو بصیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہر شبِ جمعہ کو اپنے عرش سے ابتدائے شب سے انتہائے شب تک منادی بن کر پکارتا ہے کہ کیا کوئی مومن بندہ ہے جو دعا کرے اپنی آخرت اور دنیا کے لیے میں طلوع فجر سے پہلے اسکی دعا مستجاب کر دوں؟ کیا کوئی بندہ مومن ہے جو توبہ کرے میں اسکے گناہ فجر سے پہلے معاف کر دوں؟ کیا کوئی بندہ مومن ہے جو اپنے رزق میں وُسعت کے لیے دعا کرے میں طلوع فجر سے پہلے اس کے رزق میں اضافہ کر دوں؟ کیا کوئی بندہ مومن ہے جو مجھ سے اپنی بیماری کی شفایابی کی دعا کرے میں فجر سے پہلے اسکو شفایاب کر دوں؟ کیا کوئی بندہ مومن ہے جو قید میں محبوس ہو مجھ سے رہائی طلب کرے میں فجر سے پہلے اسے آزاد کرا دوں؟ خدا کی یہ آواز صبح طلوع ہونے تک آتی رہتی ہے۔ (تہذیب الاحکام، ج ۳، ص ۵، حدیث ۱۱)

شبِ جمعه اور روزِ جمعه میں مشہور واقعات

روایات میں وارد ہوا ہے کہ سورج نہیں چمکا کسی دن پر جو جمعہ سے افضل ہو، یہ وہی دن ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام علی علیہ السلام کو غدیر خم کے مقام پر امیر المومنین کے عہدے پر فائز کیا۔ امام زمانؑ بھی اسی دن ظہور فرمائیں گے، قیامت بھی اسی دن آئے گی جب خدا اولین اور آخرین کو ایک جگہ اکٹھا کرے گا۔ (من لایحضرہ الفقیہ، ج 1، ص 422، حدیث 1241)

اصبغ بن نباتہ رضی اللہ عنہ نے امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا: شبِ جمعہ معزز اور محترم رات ہے، اس کا دن روشن اور درخشاں ہے، جو بھی اس شب میں اس دنیا سے سفر آخرت اختیار کرے گا وہ سختی اور فشارِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

نماز جمعه کی فضیلت اور اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے ایک طویل خطبہ میں فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر جمعہ کو واجب قرار دیا جو بھی اسکو ترک کرے گا میری حیات میں یا میرے دنیا سے چلے جانے کے بعد چاہے وہ منکر ہو یا فقط اسکی اہمیت سے ناواقف تو جان لو، اس کے لیے کوئی نماز نہیں، زکات نہیں، حج نہیں، روزہ نہیں بلکہ اسکے لیے کوئی نیکی نہیں یہاں تک کہ وہ توبہ کر لے۔ (وسائل الشیعہ، ج 7، ص 302)

سید رضوان ارسلان رضوی
۳ رمضان المبارک ۱۴۳۴ ھ

حدیث کساء

❖ منابع حدیث کساء اہل سنت کی کتابوں میں

1. صحیح مسلم جلد ۵ ص ۳۷ ۔ طبع موسسہ عزالدین ۔ بیروت ۔ طبعہ اولی ۔ ۱۹۸۷
2. مجمع الزوائد جلد ۹ ص ۱٦٦ ۔ طبع مطبعہ الحیدرہ ۔ نجف ۔ طبعہ ثانیہ ۔ ۱۹۷۰
3. مستدرک حاکم ج ۲ ص ۴۱٦ ۔ ج ۳ ص ۱۴۷ ۔ طبع دارالمعرفہ ۔ بیروت
4. مسند احمد ج ۴ ص ۱۰۷ ۔ ج ٦ ص ۲۹۲ ۔ طبع دارالصادر ۔ بیروت
5. الاصابہ ج ۲ ص ۵۰۹ ۔ طبع دارالفکر ۔ بیروت ۔ طبعہ ۱۹۸۹
6. تاریخ بغداد ج ۹ ص ۱۲٦ ۔ ج ۱۰ ص ۲۷۸ ۔ طبع دارالفکر ۔ بیروت
7. تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۹۲ ۔ طبع دارالمعرفہ ۔ بیروت ۔ طبعہ ثانیہ ۱۹۸۷
8. تفسیر طبری ج ۲۲ ص ۵ ۔ طبع دارالمعرفہ ۔ بیروت ۔ طبع ۱۹۸۹
9. الجامع الصحیح سنن ترمذی ج ۵ ص ۳۵۱، ۳۵۲ و ٦٦۳ ۔ طبع دارالفکر ۔ بیروت
10. الدرالمنثور ج ٦ ص ٦۰۳ ۔ طبع دارالفکر ۔ بیروت ۔ طبعہ اولی ۱۹۸۳

اعمالِ شبِ جمعہ

شبِ جمعہ کے لیے بہت سے اعمال ہیں۔ جن میں پہلے یہ ہے کہ بہت زیادہ یہ کلمہ کہو:

سُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ	پاک ہے اللہ۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ	نہیں ہے کہ کوئی معبود سوائے اللہ کے۔

اس کے بعد کثرت سے درود پڑھو۔

شب جمعہ میں جن سورتوں کے پڑھنے کی تاکید ہے وہ یہ ہیں: بنی اسرائیل، کہف، طٰسٓ (تینوں) الٓمٓ سجدہ، یٰسٓ، صٓ، احقاف، واقعہ، حٰمٓ سجدہ، حٰمٓ دخان، طور، اقتربت (سورہ قمر) اور جمعہ۔ اگر زیادہ وقت نہ ہو تو سورۂ واقعہ اور اس سے قبل جن سورتوں کو بیان کیا گیا ان پر اکتفا کرے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو وہ مرنے سے قبل امام کی خدمت میں رسائی حاصل کرلے گا اور اصحابِ امام میں شامل ہوجائے گا۔ ہر سورہ پڑھنے کے مختلف فوائد بیان کیے گئے ہیں۔

سندِ صحیح میں امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب جمعہ عشاء کے نافلہ کے دوسرے اور آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اس کی مغفرت ہوگی اور اگر ہر شب ایسا کرے تو اس کے حق میں بہتر ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ	یا اللہ میں تجھ سے تیری ذاتِ کریم اور تیرے
الْكَرِيْمِ وَ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ	اسمِ عظیم کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ	رحمت نازل فرما محمد وآلِ محمد پر
وَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِيْمَ	اور میرے عظیم گناہوں کو معاف کردے۔

حدیث کساء

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے
بِسَنَدٍ صَحِيْحٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيِّ	(صاحب عوالم نے) سندِ صحیح کے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری

عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَيْهَا	اور انھوں نے حضرت فاطمہ زہرا بنت رسول
السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى	خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	
قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ	انھوں نے کہا کہ میں نے فاطمہ زہرا سے سنا انھوں نے فرمایا کہ
دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ	ایک روز میرے والد رسول اکرم میرے گھر تشریف لائے
فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ	اور فرمایا: اے فاطمہ! تم پر سلام ہو
فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ	میں نے کہا: آپ پر بھی سلام ہو
قَالَ اِنِّيْٓ اَجِدُ فِيْ بَدَنِيْ ضُعْفًا	آنحضرت نے فرمایا: میں اپنے بدن میں نقاہت محسوس کر رہا ہوں
فَقُلْتُ لَهٗ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ يَآ اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ	میں نے کہا: بابا جان! اس ضعف سے میں اللّٰہ کی پناہ چاہتی ہوں
فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِيْ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيِّ فَغَطِّيْنِيْ بِهٖ	تو آنحضرت نے فرمایا: اے فاطمہ! یمنی چادر میرے پاس لے آؤ اور مجھے اس سے ڈھانپ دو
فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيِّ	تو میں یمنی چادر لے کر آئی اور انھیں ڈھانپ
فَغَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ	دیا اور میں ان کی طرف دیکھتی رہی
وَاِذَا وَجْهُهٗ يَتَلَأْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِيْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ	دیکھتے دیکھتے ان کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکنے لگا
فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَاِذَا بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ	ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ میرے فرزند حسن تشریف لائے اور فرمایا: مادرِ گرامی! آپ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ	پر سلام ہو

فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَاقُرَّةَ	میں نے جواب دیا: اورتم پر بھی سلام ہو اے
عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ	میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میرے میوۂ دل
فَقَالَ يَا اُمَّاهُ اِنِّيْ اَشَمُّ عِنْدَكِ	توانھوں نے فرمایا: مادرِ گرامی! میں آپ کے
رَآئِحَةً طَيِّبَةً	قریب پاک و پاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں
كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	جیسے وہ میرے نانا رسول اللّٰہ کی خوشبو ہو
فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ	تو میں نے کہا: ہاں! تمھارے جد محترم چادر
الْكِسَآءِ	کے نیچے ہیں۔
فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ	تو حسن چادر کی جانب گئے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ	اورفرمایا: اے جد بزرگوار، اے رسول اللّٰہ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ	آپ پر سلام ہو
اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ	کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ
مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ	میں آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟
فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ	تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر سلام ہو
يَاوَلَدِيْ وَيَا صَاحِبَ حَوْضِيْ	اے میرے فرزند، اے میرے حوض کے والی
قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ	میں تمھیں اجازت دیتا ہوں تو وہ آنحضرت
تَحْتَ الْكِسَآءِ	کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے
فَمَا كَانَتْ اِلاَّ سَاعَةً وَاِذَا	ابھی کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ میرے بیٹے
بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ قَدْ اَقْبَلَ	حسین تشریف لائے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّاهُ	اورفرمایا: مادرگرامی! آپ پر سلام ہو۔
فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا	میں نے جواب دیا: اے میرے فرزند، اے
وَلَدِيْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ	میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میوۂ دل تم پر بھی
فُؤَادِيْ	سلام ہو۔

فَقَالَ لِيْ يَا اُمَّاهُ اِنِّيْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً

تو انھوں نے مجھ سے کہا: اے مادر گرامی! میں آپ کے قریب ہی پاک و پاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں

كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ اللهِ

جیسے وہ میرے نانا رسول اللّٰہ کی خوشبو ہو،

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

تو میں نے کہا: ہاں! تمھارے نانا اور تمھارے بھائی چادر کے نیچے ہیں

فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ

تو حسین چادر کے قریب گئے

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ

اور عرض کی: نانا جان آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنِ اخْتَارَهُ اللهُ

اے منتخب خدا آپ پر سلام ہو

اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ

کیا آپ کی اجازت ہے کہ میں آپ دونوں کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟

فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

تو آنحضرت نے فرمایا: اور تم پر بھی سلامتی ہو

يَا وَلَدِيْ وَيَا شَافِعَ اُمَّتِيْ

اے میرے لال، اے میری امّت کے شفیع!

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

میں نے تمھیں اجازت دی۔

فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ

تو حسین ان دونوں کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے

فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْطَالِبٍ

اسی وقت ابوالحسن علی بن ابیطالب گھر میں تشریف لائے

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ

اور فرمایا: اے دخترِ پیغمبرِ خدا! تم پر سلام ہو

فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

میں نے جواب دیا: اے ابوالحسن!

يَا اَبَا الْحَسَنِ وَيَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے امیر المومنین آپ پر بھی سلام ہو۔

فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ	انھوں نے فرمایا: اے فاطمہ!
اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً	میں تمھارے قریب ہی پاک و پاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں
كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ رَسُوْلِ اللهِ	جیسے وہ میرے بھائی اور فرزند عم رسول اللہ کی خوشبو ہو
فَقُلْتُ نَعَمْ هَاهُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ	تو میں نے کہا ہاں! وہ آپ کے دونوں بیٹوں کے ساتھ چادر میں تشریف فرما ہیں
فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ	تو علی چادر کی جانب بڑھے اور فرمایا: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہو
اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ	کیا مجھے اجازت ہے کہ میں آپ حضرات کے ساتھ چادر کے نیچے آ جاؤں؟
قَالَ لَهٗ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِيْ	آنحضرت نے فرمایا: تم پر سلام ہو اے میرے بھائی
وَيَا وَصِيِّيْ وَخَلِيْفَتِيْ وَصَاحِبَ لِوَآئِيْ	میرے وصی، میرے خلیفہ اور میرے پرچم کے ذمہ دار
قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَآءِ	میں نے تمھیں اجازت دے دی۔ تو علی چادر میں داخل ہو گئے
ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ	اس کے بعد میں چادر کے نزدیک آئی
وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ	اور میں نے کہا: بابا جان! آپ پر سلام ہو
يَارَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ	اے اللہ کے رسول! کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ سب کے ساتھ چادر کے نیچے آ جاؤں؟

قَالَ وَعَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ
وَيَا بِضْعَتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ

آنحضرت نے فرمایا: اے میری نورِ نظر اے
میری لختِ جگر تم پر سلام ہو میں تمھیں اجازت
دیتا ہوں

فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ

تو میں بھی چادر میں داخل ہوگئی

فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ
الْكِسَآءِ

پس جب ہم سب چادر میں یکجا ہو گئے

اَخَذَ اَبِيْ رَسُوْلُ اللهِ بِطَرَفَيِ
الْكِسَآءِ وَاَوْمَئَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى
اِلَى السَّمَآءِ وَقَالَ

تو آنحضرت نے چادر کے دونوں کناروں کو
پکڑا اور دائیں ہاتھ سے آسمان کی طرف
اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ اَهْلُ بَيْتِيْ
وَخَآصَّتِيْ وَحَآمَّتِيْ
لَحْمُهُمْ لَحْمِيْ وَدَمُهُمْ دَمِيْ
يُؤْلِمُنِيْ مَا يُؤْلِمُهُمْ

خدایا! یہ میرے اہل بیت ہیں میرے مخصوص
ترین افراد اور میرے قریبی رشتہ دار ہیں۔
ان کا گوشت میرا گوشت ہے اور ان کا خون
میرا خون ہے جو انھیں اذیت دیتا ہے وہ مجھے
اذیت دیتا ہے

وَيَحْزُنُنِيْ مَا يَحْزُنُهُمْ
اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ

جو انھیں غمگین کرتا ہے وہ مجھے غمگین کرتا ہے
جو ان سے جنگ کرتا ہے اس سے میری جنگ
ہے

وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ
وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ
وَمُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ
اِنَّهُمْ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ
فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ

جو ان سے صلح کرتا ہے اس سے میری صلح ہے
جو ان سے دشمنی کرتا ہے وہ میرا دشمن ہے
جو ان سے محبت کرتا ہے وہ میرا محب ہے
یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں
اے اللّٰہ! تو میرے اور ان کے لیے اپنا درود
اپنی برکتیں اپنی رحمتیں اور مغفرتیں

وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ	اور اپنی رضامندی قرار دے
وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ	اور ان حضرات سے ہر طرح کے رجس کو دور رکھ
وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا	اور انھیں ایسا پاک رکھ جو پاک رکھنے کا حق ہے۔
فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَامَلَائِكَتِيْ	اللّٰہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: اے میرے
وَيَاسُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ	فرشتو! اے آسمان کے رہنے والو!
اِنِّيْ مَاخَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً	میں نے یہ آسمان کی چھت
وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً	اور یہ زمین کا فرش
وَلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَلَا شَمْسًا	اور منور چانداور روشن سورج
مُّضِيْئَةً وَلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ	اور افلاک گرداں
وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ	بحر رواں اور چلتی ہوئی کشتی نہیں بنائی
اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ	مگر ان پانچ ہستیوں کی محبت کی خاطر جو چادر
الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ	کے نیچے جمع ہیں۔
فَقَالَ الْاَمِيْنُ جَبْرَآئِيْلُ يَارَبِّ	جبریل امین نے دریافت کیا: اے میرے
وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ	پروردگار! چادر میں کون ہستیاں ہیں؟
فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ	تو ربّ العزت نے فرمایا: یہ نبوت کے اہلبیت
النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ	اور رسالت کے معدن ہیں،
هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا	یہ فاطمہ اور ان کے والد گرامی
وَبَعْلُهَا وَبَنُوْهَا	ان کے شوہر نامدار اور ان کے بیٹے ہیں۔
فَقَالَ جَبْرَآئِيْلُ يَارَبِّ	تو جبریل نے عرض کی: اے میرے پروردگار!
اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ	کیا مجھے اجازت ہے کہ میں زمین پر اتروں اور
لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا	ان کا چھٹا فرد بن جاؤں؟

فَقَالَ اللهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ	تو اللہ نے فرمایا: ہاں ہم نے تمھیں اجازت
فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جَبْرَآئِيْلُ	دی تو جبریل امین زمین پر اترے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُولَ اللهِ	اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہو
اَلْعَلِيُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ	خدائے بزرگ و برتر آپ کو سلام کہتا ہے اور
وَ يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِ كْرَامِ	آپ کو درود و احترام سے سرفراز فرماتا ہے
وَيَقُوْلُ لَكَ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْٓ اِنِّيْ	اور آپ کے بارے میں فرمایا ہے کہ میری
مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً	عزّت و جلال کی قسم! میں نے یہ مضبوط آسمان
وَلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَلَا قَمَرًا	پھیلی ہوئی زمین، منور چاند
مُّنِيْرًا وَلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ	روشن سورج، گھومتے ہوئے سیارے
وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ	اور بحر رواں اور چلتی ہوئی کشتیاں نہیں بنائیں
اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ	مگر صرف تم لوگوں کی خاطر اور تم سب کی محبت میں
وَقَدْ اَذِنَ لِيْٓ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ	اور مجھے اجازت دی ہے کہ میں بھی آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں
فَهَلْ تَأْذَنُ لِيْ يَارَسُوْلَ اللهِ	یا رسول اللہ! کیا آپ بھی مجھے اجازت مرحمت فرماتے ہیں؟
فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ وَعَلَيْكَ	تو رسول اکرم نے فرمایا: اے وحی الٰہی کے
السَّلَامُ يَآاَمِيْنَ وَحْيِ اللهِ اِنَّهٗ	امین! تم پر سلام ہو۔ تم کو میری جانب سے
نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ	اجازت ہے
فَدَخَلَ جَبْرَآئِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ	تو جبریل ہمارے ساتھ چادر کے اندر داخل
الْكِسَآءِ فَقَالَ لِاَبِيْ	ہو گئے اس کے بعد جبریل نے میرے بابا سے کہا

اِنَّ اللهَ قَدْ اَوْحىٰ اِلَيْكُمْ يَقُولُ	اللّٰہ بذریعہ وحی آپ سب سے خطاب فرماتا ہے:
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ	''اے اہل بیت! اللّٰہ کا ارادہ یہ ہے کہ آپ
الرِّجْسَ	حضرات سے رجس کو دور رکھے
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ	اور آپ حضرات کو پاک و پاکیزہ رکھے جو
تَطْهِيْرًا	پاک رکھنے کا حق ہے''
فَقَالَ عَلِيٌّ لِاَبِيْ يَارَسُولَ اللهِ	تو اس وقت علی نے میرے بابا سے کہا: اے
اَخْبِرْنِيْ	اللّٰہ کے رسول یہ فرمایئے
مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ	کہ چادر کے نیچے ہماری اس نشست کی خدا
مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللهِ	کے نزدیک کیا فضیلت ہے
فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ	تو نبی اکرم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس
بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِيْ	نے مجھے نبی برحق بنایا اور مجھے رسالت کے
بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا	لیے منتخب فرمایا
مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ مَحْفِلٍ مِنْ	جب بھی ہماری یہ حدیث زمین والوں کی کسی
مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ	محفل میں بیان کی جائے گی
وَفِيْهِ جَمْعٌ مِنْ شِيْعَتِنَا	جس میں ہمارے شیعہ اور محبّین جمع ہوں تو ان
وَمُحِبِّيْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ	پر خدا کی رحمت کا نزول ہوگا
الرَّحْمَةُ	
وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلآئِكَةُ	اور فرشتے ان کو حلقے میں لے لیں گے
وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلىٰ اَنْ	اور جب تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہیں
يَتَفَرَّقُوْا	ہوتے فرشتے ان کے لیے مغفرت طلب
	کرتے رہیں گے

فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَاللّٰہِ فُزْنَا وَفَازَ شِیْعَتُنَا وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ	تب علی نے فرمایا کہ رب کعبہ کی قسم! ہم کامیاب ہو گئے اور ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہو گئے
فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا یَا عَلِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَا ذُکِرَ خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَھْلِ الْاَرْضِ	تو رسول اللہ نے دوبارہ فرمایا: اے علی! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبی برحق بنایا اور رسالت کے لیے منتخب فرمایا ہے، جب بھی زمین والوں کی کسی محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی
وَفِیْہِ جَمْعٌ مِنْ شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا	جس میں ہمارے شیعہ اور محبّین موجود ہوں گے
وَفِیْھِمْ مَھْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰہُ ھَمَّہٗ	ان میں سے اگر کوئی محزون ہوگا تو اللہ اس کے حزن کو دور کر دے گا
وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَ کَشَفَ اللّٰہُ غَمَّہٗ	اگر کوئی غمگین ہوگا تو اللہ اسے غموں سے نجات دے دے گا
وَلَا طَالِبُ حَاجَۃٍ اِلَّا وَقَضَی اللّٰہُ حَاجَتَہٗ	اگر کوئی حاجت مند ہوگا اللہ اس کی حاجت روائی کر دے گا
فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَاللّٰہِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا	تو علی نے فرمایا: خدا کی قسم! ہم کامیاب رہے اور ہمیں سعادت نصیب ہوئی
وَ کَذٰلِكَ شِیْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ	اور ربِّ کعبہ کی قسم! اسی طرح ہمارے شیعہ بھی دنیا و آخرت میں کامیاب اور خوش نصیب رہیں

❁❁❁❁❁

دعائے کمیل

کمیل بن زیاد کا مختصر تعارف

کمیل بن زیاد نخعی الیمانی ہجرت سے سات سال پہلے یمن میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی میں اسلام قبول کیا اور رسول اللہ ﷺ کی زیارت سے شرفیاب ہوئے۔ اسلام کے ابتدائی دور میں اپنے قبیلے کے ہمراہ کوفہ منتقل ہوئے۔ آپ کا شمار اپنی قوم کے سرداروں میں ہوتا تھا اور انکے درمیان عظیم منزلت کے حامل تھے۔ آپ نے امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کے ہاتھوں پر بیعت کی اور امام کے موثقین میں آپ کا شمار کیا جاتا۔ آپ امام کے خاص اصحاب میں سے تھے اور جنگ صفین میں امام کے ساتھ شرکت کی۔ وہ امیر المومنینؑ کی جانب سے ھیت میں عامل تھے (ھیت ساحل فرات کا ایک شہر ہے)۔ اسی لیے علماء و عرفاء کے نزدیک وہ امیر المومنینؑ کے صاحبُ السِّر (رازدان) تھے یعنی وہ حامل اسرار علی بن ابی طالبؑ تھے۔ اور ایک سلسلہ بھی ان تک منتہی ہوتا ہے۔

مشہور حدیث ہے کہ امیر المومنینؑ نے ان کا ہاتھ تھاما اور جبانہ یعنی صحرا کی طرف روانہ ہوئے اور فرمایا: اے کمیل یہ دل ظروف کی مانند ہے لہذا اس کے لیے ان چیزوں کا انتخاب کرو جو بہترین ہوں اور میں جو کچھ کہہ رہا ہوں اسے یاد رکھو۔ پھر آپ نے علم کے فضائل اور محاسن بیان کیے اور انھیں دعائے خضر کی تعلیم دی جو ان کے ذریعے ہم تک پہنچی ہے اس لیے اسے دعائے کمیل کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ جسے ۱۵ شعبان المعظم کی شب میں اور ہر شبِ جمعہ میں پڑھا جاتا ہے۔

جب حجاج عراق کا والی ہوا تو اس نے کمیل بن زیاد کو گرفتار کرنا چاہا تا کہ انھیں قتل کر دے، کمیل اس سے بچ کر نکل گئے جب حجاج اُن تک رسائی نہ پاسکا تو اس نے ان کے خاندان والوں کو بیت المال سے جو وظیفہ ملتا تھا اسے بند کروا دیا جب کمیل کو اس بات کا علم ہوا تو وہ خود حجاج کے پاس آگئے۔ حجاج نے کہا اے کمیل میں تمھیں اسی لیے تلاش کر رہا تھا کہ تمھیں قتل کر دوں کمیل نے کہا جو چاہے کر اب میری حیات کے کچھ ہی دن باقی رہ گئے ہیں عن قریب مجھے اور تجھے دونوں کو خدا کے حضور میں پیش ہونا ہے۔ اور میرے آقا اور مولا نے خبر دی تھی کہ تم مجھے قتل کروگے، اس نے جواب دیا تم قاتلانِ عثمان میں سے ہو اور حکم دیا کہ ان کا سر قلم کر دیا جائے۔ یہ سن ۸۴ ھجری کا واقعہ ہے اس وقت ان کی عمر نوّے سال تھی اور اُن کی قبر ثویہ کے مقام پر نجف و کوفہ کے درمیان میں ہے، اب یہ علاقہ نجف میں شامل ہے۔

دعائے کمیل

یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے جس کے بارے میں علامہ مجلسی نے فرمایا کہ یہ بہترین دعا ہے اور اس کا نام دعائے خضر ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے اسے کمیل بن زیاد نخعی کو تعلیم فرمایا ہے، جو آپ کے خاص اصحاب میں سے تھے۔ اور فرمایا کہ نیمۂ شعبان اور شب جمعہ اسے پڑھا جائے تو دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور رزق میں برکت و وسعت اور گناہوں کی بخشش کے لیے بے حد مفید ہے۔ شیخ طوسیؒ اور سید بن طاؤسؒ نے اس دعا کو نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ	بارالہا میں تجھ سے التجا کرتا ہوں تیری اس رحمت کے واسطے سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے
وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ	اور تیری اس قوت کے واسطے سے جس سے تو نے ہر شے کو زیرنگیں بنایا ہوا ہے
وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ	اور جس کے سامنے ہر چیز سرنگوں ہے۔
وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ	اور ہر چیز جس کی مطیع ومنقاد ہے
وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ	(میں سوال کرتا ہوں) تیری اس قدرت کے واسطے سے جس کے سبب تو ہر چیز پر غالب ہے
وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ	اور تیری اس عزّت کے واسطے سے جس کے مقابل کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی
وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَاَتْ كُلَّ شَيْءٍ	اور تیری اس عظمت کے واسطے سے جس نے ہر چیز کو پُر کر دیا ہے۔
وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ	اور تیرے اس اقتدار کے واسطے سے جسے ہر چیز پر بالادستی حاصل ہے
وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَيْءٍ	اور تیری ذات کے واسطے سے جو ہر شے کی فنا کے بعد باقی رہے گی

وَبِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ	اور تیرے اُن اسمائے حسنیٰ کے واسطے سے جن کی تجلی ہر شے میں موجود ہے
وَبِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ	اور تیرے اس علم کے واسطے سے جو ہر شے پر محیط ہے
وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْٓ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ	اور تیرے نورِ وجود کے واسطے سے جس کی وجہ سے ہر شے روشن ہے۔
يَانُوْرُ يَاقُدُّوْسُ يَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ	اے نورِ حقیقی اے پاک و پاکیزہ اے ہر اوّل سے اوّل اور اے ہر آخر سے آخر
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جو دامن عصمت کو تار تار کردیتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جو نزول عذاب کا باعث ہوتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جو نعمتوں کو تبدیل کردیتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جو دعاؤں کو تجھ تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جو امیدوں کو منقطع کردیتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جن کے سبب مصیبتیں نازل ہوتی ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ	خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کردے جن کا میں نے ارتکاب کیا ہے

وَ كُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا	اور میری ان تمام خطاؤں سے درگزر کر جنھیں
	میں بھولے سے بجالایا ہوں
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ	بارالٰہا! میں تیری یادوں کے سہارے تیرا
بِذِكْرِكَ	تقرب چاہتا ہوں
وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ	اوراس وسیلے سے تیری شفاعت کا امیدوار ہوں
وَ اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ	اور تیرے جودوکرم کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا
مِنْ قُرْبِكَ	کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا کر
وَ اَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ	ادائے شکر کی توفیق دے
وَ اَنْ تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ	اوراپنی یاد میرے دل میں راسخ کردے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ	بارالٰہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی
خَاضِعٍ	مانند جو مطیع ومنقاد
مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ اَنْ	فرمانبردار اور عاجزی کرنے والا ہو کہ تو میری
تُسَامِحَنِيْ وَ تَرْحَمَنِيْ	بھول چوک کو معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما
وَ تَجْعَلَنِيْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا	اور یہ کہ تو اپنی تقسیم پر مجھے راضی
قَانِعًا وَ فِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ	اور قانع اور ہر حال میں صابر وشاکر رکھ
مُتَوَاضِعًا	
اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ	بارالٰہا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ	اس شخص کی مانند جس پر فاقوں کی شدت ہو
وَ اَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ	اور جو مصیبت وتنگ دستی کے وقت اپنی حاجات
حَاجَتَهٗ	تیرے حضور پیش کررہا ہو
وَ عَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ	جو تیرے جودوکرم کا زیادہ خواہش مند ہو
اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ	بارالٰہا! تیری سلطنت عظیم ہے اور تیرا
وَ عَلَا مَكَانُكَ	رتبہ اعلیٰ وارفع ہے

وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ	تیری تدبیر مخفی ہے، تیرا حکم ظاہر وباہر ہے
وَغَلَبَ قَهْرُكَ	اور تیری قاہری غالب ہے
وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ	اور تیری قدرت جاری وساری ہے
وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ	اور تیرے اقتدار سے فرار ناممکن ہے
حُكُومَتِكَ	
اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا	بارالٰہا! میرے گناہوں کو بخشنے والا
وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا	میرے عیوب پر پردہ ڈالنے والا
وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ	اور میرے کسی برے عمل کو اچھے عمل سے
بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ	بدلنے والا تیرے سوا کوئی نہیں
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ	تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں تو پاک اور منزّہ
وَبِحَمْدِكَ	ہے اور میں تیری حمد وتوصیف کرر ہا ہوں
ظَلَمْتُ نَفْسِي	میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے
وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي	اور اپنی نادانی کے سبب جرأت کی ہے
وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي	اور تیرے سابقہ نگاہ کرم اور تیرے احسانات
وَمَنِّكَ عَلَيَّ	نے مجھے مطمئن کرر کھا ہے۔
اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ	اے اللّٰہ ! اے میرے مولا تو نے میری ان
سَتَرْتَهُ	گنت برائیوں پر پردہ ڈالا ہے
وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ	اور بے شمار سخت بلاؤں کو تو نے ہی ٹالا ہے
اَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ	اور لاتعداد لغزشوں سے مجھے تو نے ہی بچایا ہے
وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ	وہ تو ہی ہے جس نے بہت سی ناپسندیدہ باتوں
	اور مصیبتوں کو مجھ سے دور کر دیا
وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ	اور کتنی ہی ایسی خوبیاں ہیں جن کا میں اہل نہ تھا
اَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ	لوگوں میں مشہور کردیں۔

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِيْ	اے اللّٰہ! میری آزمائش بہت بڑی ہے
وَ اَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ	اور میری بدحالی حد سے زیادہ بڑھ گئی ہے
وَ قَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ	میرے اعمالِ خیر کی تعداد بہت کم ہے
وَ قَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ	اور میری خواہشات کی زنجیروں نے مجھے جکڑ کر بے دست و پا کر دیا ہے
وَ حَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ	میری طویل امیدوں نے مجھے حقیقی منفعت سے محروم کر دیا ہے
وَ خَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا	اور دنیا نے جھوٹی تمناؤں کے ذریعہ مجھے دھوکا دے رکھا ہے
وَ نَفْسِيْ بِخِيَانَتِهَا وَ مِطَالِيْ	اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول کے ذریعہ مجھے فریب دے دیا ہے
يَاسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ	اے میرے آقا! تیری عزّت کے واسطے سے میں تجھ سے ملتجی ہوں
اَنْ لَّا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِيْ سُوْٓءُ عَمَلِيْ وَ فِعَالِيْ	کہ میری بداعمالیاں اور بدکرداریاں میری دعاؤں کو تجھ تک پہنچنے سے نہ روکیں
وَلَا تَفْضَحْنِيْ بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ	اور میرے جن رازوں سے تو مطّلع ہے انھیں ظاہر کر کے مجھے رسوا نہ کرنا
وَلَا تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهٗ فِيْ خَلَوَاتِيْ	ان اعمال کی سزا دینے میں عجلت سے کام نہ لے جنھیں میں نے تخلیہ میں انجام دیا ہے
مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِيْ وَ اِسَآئَتِيْ	جیسے میرے برے افعال، میری بدکرداری،
وَ دَوَامِ تَفْرِيْطِيْ وَ جَهَالَتِيْ	میری دائمی کوتاہی اور جہالت
وَ كَثْرَةِ شَهَوَاتِيْ وَ غَفْلَتِيْ	میری خواہشات کی کثرت اور میری غفلتیں

وَ كُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِيْ فِيْ كُلِّ الْاَحْوَالِ رَءُوْفًا	اور اے اللہ اپنی عزّت کے طفیل مجھ پر ہر حال میں مہربانی کر
وَ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ الْأُمُوْرِ عَطُوْفًا	اور میرے جملہ امور میں اپنا لطف و کرم شامل فرما
اِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ	اے میرے معبود اور میرے پروردگار
مَنْ لِّيْ غَيْرُكَ	تیرے سوا میرا کون ہے؟
اَسْئَلُهٗ كَشْفَ ضُرِّيْ	جس سے اپنی مصیبت کو دور کرنے
وَالنَّظَرَ فِيْ اَمْرِيْ	اور اپنے امور پر نظرِ کرم کی درخواست کروں
اِلٰهِيْ وَ مَوْلَايَ	اے میرے معبود اور میرے مولا
اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا	تو نے میرے لیے جو حکم صادر فرمایا ہے
اِتَّبَعْتُ فِيْهِ هَوٰى نَفْسِيْ	میں اس پر عمل کرنے کی بجائے خواہشات نفس کی پیروی کرنے لگا
وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ عَدُوِّيْ	اور میرے دشمن نے ان خواہشات کو جیسا سجا سنوار کر پیش کیا میں اپنے آپ کو محفوظ نہ رکھ سکا
فَغَرَّنِيْ بِمَا اَهْوٰى	آخر کار (اس دشمن نے میری) خواہشات کے سبب مجھے دھوکا دے دیا
وَ اَسْعَدَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ	اور قضا و قدر نے بھی اسی کی معاونت کی
فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ	اس طرح میں تیری مقرّر کردہ بعض حدوں سے تجاوز کر گیا
وَ خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ	اور تیرے کچھ احکامات کی مجھ سے خلاف ورزی ہوگئی
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ	ان تمام حالات میں تیری حمد و ثنا مجھ پر لازم و لابدی ہے

وَلَا حُجَّةَ لِيْ فِيْمَا جَرٰى عَلَيَّ فِيْهِ قَضَآؤُكَ وَ اَلْزَمَنِيْ حُكْمُكَ وَ بَلَآؤُكَ

اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے خلاف ہوا ہے اور تیرا جو بھی حکم اور آزمائش میرے لیے لازم ہوئی ہے مجھے اس پر احتجاج کا کوئی حق نہیں پہنچتا

وَ قَدْ اَتَيْتُكَ يَآ اِلٰهِيْ

اور اے میرے معبود میں تیری خدمت میں حاضر ہوا ہوں

بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ وَ اِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ مُعْتَذِرًا

اپنی کوتاہیوں اور اپنے نفس پر ظلم ڈھانے کے بعد معذرت خواہ

نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيْلًا مُسْتَغْفِرًا

شرمندہ، شکستہ دل، اپنے کیے پر نادم، بخشش طلب

مُنِيْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا

تیری طرف رجوع کرنے والا، اقرار کرتے ہوئے تابع فرمان ہو کر گناہوں کا اعتراف کر کے

لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّيْ

اس لیے کہ جو گناہ مجھ سے سرزد ہوا ہے اس سے بچ نکلنے کے لیے نہ تو کوئی راہ فرار پاتا ہوں

وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِيْ اَمْرِيْ

اور نہ ہی کوئی پناہ گاہ ہے جس طرف میں اپنے معاملے میں رخ کروں

غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِيْ

بجز اس کے کہ تو میری معذرت کو قبول کر لے

وَ اِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ

اور مجھ کو اپنے وسیع دامنِ رحمت میں داخل کر لے

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَ ارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ

یا اللہ! تو میری معذرت کو قبول کر لے اور میری شدت تکلیف پر رحم فرما

وَ فُكَّنِيْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ

اور میرے ان بندھنوں کو کھول دے جنھوں نے مجھے جکڑ رکھا ہے۔

يَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ	اے پروردگار! تو رحم فرما میرے جسم کی کمزوری
وَ رِقَّةَ جِلْدِيْ وَ دِقَّةَ عَظْمِيْ	میری کھال کی ناتوانی اور میری ہڈیوں کی ناطاقتی پر
يَامَنْ بَدَءَ خَلْقِيْ	اے وہ ذات جس نے میری تخلیق کی ابتدا کی،
وَ ذِكْرِيْ	مجھے قابل ذکر بنایا
وَ تَرْبِيَتِيْ وَ بِرِّيْ	نیز میری تربیت کی، میری بھلائی کی
وَ تَغْذِيَتِيْ	اور میرے لئے غذا کی فراہمی کا انتظام کیا
هَبْنِيْ لِابْتِدَآءِ كَرَمِكَ	پس تو میری مغفرت فرما تجھے تیرے آغازِ کرم کا واسطہ
وَ سَالِفِ بِرِّكَ بِيْ	اور اس قدیمی احسان کا واسطہ جو تو نے مجھ پر روا رکھا ہوا ہے
يَااِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ رَبِّيْ	اے میرے معبود، میرے سردار، میرے
اَتُرَاكَ	پالنہار کیا تجھ سے دیکھا جائے گا کہ
مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ	میں جہنّم کی آگ میں جلوں جب کہ میں تیری وحدانیت کا کلمہ پڑھ چکا ہوں
وَبَعْدَمَآ انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِيْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ	اور یہ کہ میرے دل کا محور تیری معرفت ہے
وَ لَهِجَ بِهٖ لِسَانِيْ مِنْ ذِكْرِكَ	اور میری زبان تیرے نام کی مالا جپ رہی ہے
وَ اعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ وَ	اور میرا ضمیر تیری محبت پر مضبوطی سے قائم ہے
بَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِيْ	گناہوں کا صدق دل سے اعتراف کرنے کے بعد
وَ دُعَآئِيْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِيَّتِكَ	اور تیری بارگاہِ ربوبیت میں گڑگڑا کر دعا مانگنے کے بعد (بھی کیا میں آتش جہنّم میں جلایا جاؤں گا)
هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ	نہیں ایسا نہیں ہوسکتا تو اس بات سے ارفع و اعلیٰ ہے کہ اس شخص کو برباد کردے

مَنْ رَبَّيْتَهٗ اَوْ تُبَعِّدَ	جسے تو نے پروان چڑھایا ہو یا اسے اپنی بارگاہ
مَنْ اَدْنَيْتَهٗ	سے دور کر دے جسے اپنا قرب عطا کیا ہو
اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ	یا اسے اپنی بزم سے نکال دے جسے تو نے پناہ بخشی ہو
اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاءِ	یا اسے مبتلائے غم چھوڑ دے
مَنْ كَفَيْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ	جس کا خود ذمہ لیا ہو اور جس پر رحم فرمایا ہو
وَلَيْتَ شِعْرِيْ	اور یہ بات میں کیسے مان لوں
يَاسَيِّدِيْ وَاِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ	اے میرے سردار، میرے معبود اور میرے مولا
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ	تو آگ کو مسلط کرے گا ایسے چہروں پر
خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً	جو تیری عظمت کو مان کر سجدے میں گرے ہوئے ہیں
وَعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً	اور ان زبانوں پر! جو تیری توحید کا صدق دل سے اقرار کر چکی ہیں
وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً	اور اعتراف شکر کرتے ہوئے تیری مدح سرائی میں مصروف ہیں
وَعَلٰى قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً	اور ان دلوں پر! جو تیرے معبود ہونے کو یقینی طور پر تسلیم کر چکے ہیں
وَعَلٰى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ	اور ان ضمیروں پر! جو تیری ہستی کے بارے میں اتنا علم حاصل کر چکے ہیں
حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً	جس کی وجہ سے ان میں خشوع کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے
وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً	اور ان اعضا پر جو اطاعت گزاری کے ساتھ تیری عبادت کی حقیقی منزل کی طرف بڑھ رہے ہیں

وَ اَشَارَتْ بِاِسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً	اور گناہوں کا اقرار کر کے مغفرت طلب کر رہے ہیں
مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ	اے ربِّ کریم نہ تو تیرے بارے میں ایسا گمان کیا جا سکتا ہے
وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ	اور نہ ہی تیرے فضل و کرم کے بارے میں ہمیں ایسی کوئی خبر دی گئی ہے (کہ تو ایسے شخص کو جہنّم کے حوالے کر دے گا)۔
يَارَبِّ وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَ عُقُوْبَاتِهَا	اے پروردگار! تو میری ناطاقتی سے واقف ہے کہ میں دنیا کی معمولی مصیبتوں اور زحمتوں
وَ مَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا	اور اہل دنیا پر جو سختیاں گذرتی ہیں ان کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا
عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوْهٌ	باوجودے کہ یہ آزمائش اور مصیبت وہ ہے
قَلِيْلٌ مَكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَآئُهٗ	جو عارضی اور چندروزہ ہے
قَصِيْرٌ مُدَّتُهٗ	اور جس کی مدت کوتاہ ہے
فَكَيْفَ اِحْتِمَالِيْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ جَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا	تو بھلا میں کیسے برداشت کر سکوں گا آخرت کی سختیوں اور آزمائشوں اور اس میں ہونے والی بڑی مصیبتوں کو
وَ هُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَ يَدُوْمُ مَقَامُهٗ	جبکہ وہ ایسی مصیبت ہے جس کی مدت طولانی اور جس کا مقام دائمی ہے
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ	جو گرفتار بلا ہوں گے ان کے عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی
لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ انْتِقَامِكَ وَ سَخَطِكَ	اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری خفگی کی وجہ سے ہوگا

وَ هٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوَاتُ	جس عذاب کو نہ تو آسمان برداشت کرسکتا ہے
وَالْاَرْضُ	اور نہ ہی زمین
يَاسَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ	اے میرے سردار! ایسی صورت میں میرا کیا
وَ اَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ	ہوگا جب کہ میں تیرا ناتواں
الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ	ذلیل، حقیر، مسکین اور عاجز بندہ ہوں
الْمُسْتَكِيْنُ	
يَااِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ وَ سَيِّدِيْ	اے میرے معبود، میرے پالنہار، میرے
وَ مَوْلَايَ	آقا، اور میرے مولا
لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْا	میں کن کن باتوں کے لیے تجھ سے شکوہ کروں
وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَ اَبْكِيْ	اور کس کس امر پر نالہ وشیون کروں
لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ اَمْ	عذاب کی دردناکی اور اس کی شدت پر یا
لِطُوْلِ الْبَلَاءِ وَ مُدَّتِهٖ	مصیبتوں کے سلسلۂ دراز اور طولانی مدّت پر
فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ لِلْعُقُوْبَاتِ	پس اگر تو نے عذاب سہنے کے لیے مجھے اپنے
مَعَ اَعْدَآئِكَ	دشمنوں کے ساتھ رکھ چھوڑا
وَ جَمَعْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ	اور مجھے ان لوگوں کے ساتھ اکٹھا کردیا جو تیری
اَهْلِ بَلَائِكَ	سزاؤں کے حق دار ہیں
وَ فَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اَحِبَّآئِكَ وَ	اور مجھے اپنے محبوب بندوں اور اپنے اولیاء سے
اَوْلِيَآئِكَ	جدا کردیا
فَهَبْنِيْ يَااِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ	(فرض کرلیں کہ) ایسا ہوجائے تو اے میرے
مَوْلَايَ وَ رَبِّيْ	معبود میرے آقا، میرے مولا، میرے پالنہار
صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ	اگر میں تیرے عذاب پر بھی صبر کرلوں
فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ	تو تیرے فراق پر صبر کرنا میرے بس میں نہیں

وَ هَبْنِيْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ
اور اسی طرح اگر میں آتشِ جہنّم کی حرارت کو بھی برداشت کرلوں

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ
تو تیری نظر کرم کی محرومی کو کیسے برداشت کرسکتا ہوں

اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ
تو ہی فیصلہ کر میں جہنّم میں کیسے ٹھہر سکتا ہوں

وَرَجَآئِيْ عَفْوُكَ
جب کہ مجھے تیرے عفوو درگزر کی امید ہے

فَبِعِزَّتِكَ يَاسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ
پس تیری عزّت کی قسم اے میرے آقا

اُقْسِمُ صَادِقًا
میرے مولا میں سچّی قسم کھا کر کہہ رہا ہوں

لَئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ
اگر تو نے میری قوّت گویائی کو باقی رکھا تو میں

اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ
اہلِ جہنّم کے درمیان تجھے اس طرح گڑگڑا کر پکاروں گا جس طرح امیدوارِ کرم پکارا کرتے ہیں

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
اور میں تیرے حضور اسی طرح نالہ وفریاد کروں گا جس طرح فریادی آہ وبکا کرتے ہیں

وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ
اور میں تیرے فراق میں اسی طرح آنسو بہاؤں گا جیسے بچھڑنے والے آنسو بہایا کرتے ہیں

وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ
میں تجھے ہر جگہ آواز دوں گا

يَاوَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَاغَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اے مومنوں کے ولی، اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز، اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس

يَاحَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ
اے صادقین کے دلوں کے محبوب

وَيَااِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ
اے پوری کائنات کے معبود

اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَااِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ
کیا تجھ سے دیکھا جائے گا؟ تیری ذات پاک ہے اے میرے معبود تو لائق حمد ہے

تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ
کہ تو اس آتش جہنّم میں ایک بندۂ مسلم کی آواز سنے

سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ
جسے نافرمانی کے سبب وہاں قید کر دیا گیا ہے

وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ
اور وہ اپنی معصیت کی وجہ سے عذاب کا مزا چکھ رہا ہے

وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ
اور وہ اپنے جرم و گناہ کے بدلے میں جہنّم کے طبقات میں محبوس ہے

وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ
مگر وہ تیری رحمت کے امیدوار کی طرح تجھ سے فریاد کر رہا ہے

وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ
اور موحّدین کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے
اور تیری ربوبیت کے واسطے سے تیری جناب میں وسیلہ چاہ رہا ہے

يَامَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ
اے میرے مولا تو بھلا ایسا شخص عذاب میں کیسے پڑا رہ سکتا ہے

وَهُوَ يَرْجُوْ مَاسَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ
جبکہ اسے تیرے سابقہ حلم و کرم کی امید ہے

اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ
یا آتش جہنّم اسے کیسے اذیّت پہنچا سکتی ہے

وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ
جبکہ اسے تیرے فضل و رحمت کا سہارا ہے

اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا
یا اسے آگ کے شعلے کیسے جلا سکتے ہیں

وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ
جب کہ تو اس کی آواز کو سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے

اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ
یا جہنّم کی مصیبتیں اس تک کیسے پہنچ سکتی ہیں

زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ
جب کہ تو اس بندے کی ناتوانی سے باخبر ہے

اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ

یا وہ طبقات جہنّم میں کس طرح مضطرب رہے گا جب کہ تجھ کو اس بندے کی صداقت کا یقین ہے

اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا

یا عذاب کے فرشتے اسے کیسے زجر و توبیخ کر سکیں گے

وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَارَبَّهٗ

جب کہ وہ تجھے یا رب کہہ کے پکار رہا ہوگا

اَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا

یا ایسا کیونکر ممکن ہے کہ جو جہنّم سے آزادی کی تجھ سے آس لگائے ہوئے ہو تو اسے جہنّم میں ہی پڑا رہنے دے

هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ

نہیں! تیری نسبت ایسا گمان نہیں کیا جا سکتا اور نہ تیرے کرم کے بارے میں ایسی شہرت ہے

وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ

اور نہ ہی یہ سلوک اس نیکی اور احسان کے مشابہ ہے جسے تو عقیدۂ توحید رکھنے والوں سے روا رکھتا ہے

فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيْكَ

اسی لیے میں کامل یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکرین کو عذاب دینے کا فیصلہ

وَ قَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا

اور اپنے مخالفین کے لیے دائمی جہنّم کا حکم نافذ نہ کر دیا ہوتا تو یقیناً تُو مکمّل طور سے آتش جہنّم کو سرد کر دیتا اور اسے باسلامت بنا دیتا

وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا

اور پھر کسی فرد کا مسکن اور ٹھکانا جہنّم نہ ہوتا

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ	لیکن پروردگارا! تیرے اسماء مقدّس ہیں تو نے
اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ	یہ قسم کھا رکھی ہے کہ تو تمام کافروں سے جہنّم کو بھر دے گا
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ	خواہ ان کا تعلق جنوں سے ہو یا انسانوں سے
وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ	اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ کے لیے اس میں رکھے گا
وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا	تیری حمد و ثنا عظیم ہے تو نے اپنے بندوں پر احسان و لطف کرتے ہوئے پہلے ہی اپنی کتاب میں یہ فرما دیا تھا
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا	کیا جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟
لَا يَسْتَوُوْنَ	یہ دونوں ہرگز برابر نہیں ہیں
اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا	اے میرے معبود، میرے آقا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے واسطے سے جو تجھ کو حاصل ہے
وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا	اور تیرے ان فیصلوں کے واسطے سے جنھیں تو نے حتمی بنایا اور انھیں نافذ کیا ہے
وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا	اور تیرے حکم کا اجرا تیرے غلبہ کا ثبوت ہے
اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ	میں تجھ سے ملتجی ہوں کہ تو بخش دے اسی شب اور اسی لمحے
كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ	وہ تمام خطائیں جن کا میں نے ارتکاب کیا ہے
وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ	وہ تمام گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے ہیں
وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ	ہر وہ برائی جسے میں نے چھپایا ہے

وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ	اور ہر وہ نادانی جنھیں میں نے عملی جامہ پہنایا
كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ	ہے چاہے وہ خفیہ ہوں یا علانیہ
اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ	پوشیدہ ہوں یا ظاہر اور ہر وہ برائی جسے ضبط تحریر
سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ	میں لانے کے لیے تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا
الْكَاتِبِيْنَ	ہے
الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ	جنھیں تو نے مامور کیا ہے کہ وہ میرے ہر عمل کو
مِنِّيْ	ثبت کرتے رہیں
وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ	اور میرے اعضاء کے ساتھ ساتھ انھیں بھی
جَوَارِحِيْ	میرے اعمال کا گواہ قرار دیا ہے
وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ	ان کے علاوہ تو خود بھی میرے اعمال کا نگران
وَرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ	اور نگہبان ہے اور ان باتوں سے بھی باخبر ہے
لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ	جو ان فرشتوں کی نظروں سے مخفی رہ گئی ہیں جن
وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ	باتوں کو تو نے اپنی رحمت کے سبب پوشیدہ رکھا ہے
وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ	اور اپنے فضل و کرم کے باعث جن پر پردہ ڈال دیا ہے
وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ	اور اے اللہ مجھے بھرپور حصہ دے۔ ہر اس
مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ	بھلائی میں سے جسے تو نے نازل کیا ہے
اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ	ہر اس احسان میں سے جس سے تو نے ہمیں نوازا ہے
اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ	ہر اس نیکی میں سے جسے تو نے نشر کر دیا ہے
اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ	ہر اس رزق میں سے جسے تو نے وسعت دی ہے
اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ	ہر اس گناہ سے جسے تو معاف فرمانے والا ہے
اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهُ	ہر اس غلطی سے جس کی تو پردہ پوشی کر رہا ہے

يَارَبِّ يَارَبِّ
اے میرے پروردگار، اے میرے پالنہار

يَارَبِّ
اے میرے رب

يَااِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ
اے میرے معبود، میرے آقا، میرے مولا، اور میری جان کے مالک

يَامَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ
اے وہ ذات جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے

يَاعَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ
اے وہ ذات جو میری پریشانی اور بے چارگی سے بخوبی واقف ہے

يَاخَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ
اے وہ ہستی جو میرے فقر وفاقہ سے آگاہ ہے

يَارَبِّ يَارَبِّ
اے میرے پروردگار، اے میرے پالنہار

يَارَبِّ
اے میرے رب

اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ اَنْ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے حق، تیری پاکیزگی، تیری عظیم ترین صفات اور تیرے اسمائے حسنیٰ کے واسطوں سے کہ

تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً
میرے دن رات کے اوقات کو اپنے ذکر سے مملو کردے

وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً
کہ ہرلمحہ تیری خدمت میں بسر ہو اور میرے اعمال تیرے نزدیک شرفِ قبولیت حاصل کرلیں

حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ وَاَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا
اس طرح کہ میرے تمام اعمال اوراذکار سب کی لے ایک جیسی ہوجائے

وَحَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا
اور میری یہ کیفیت ہوجائے کہ ہر آن تیری خدمت میں حاضر رہوں

يَاسَيِّدِيْ
اے میرے سردار

يَامَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ
اے وہ ذات جس پر میرا بھروسہ ہے

يَامَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ	اے وہ ہستی جس سے میں اپنے حالات کا شکوہ کر رہا ہوں
يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ	اے میرے پروردگار، اے پالنہارا اے رب
قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ	اپنی اطاعت کے لیے میرے اعضا کو قوی بنادے
وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ	فرائض کی بجا آوری کے لیے میرے پہلوؤں کو توانا اور باعزم کردے
وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ	اور مجھے توفیق عطا کر کہ تیرا خوف میرے دل میں رہے
وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ	اور میں ہمیشہ تیری اطاعت میں سرگرم عمل رہوں
حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ	یہاں تک کہ اپنی زندگی میں پہلے لوگوں کی طرح تجھ تک رسائی پاسکوں
وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْبَارِزِيْنَ	اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں
وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ	اور تیرے شیدائیوں میں شامل ہوکر تیری قربت کا خواہاں رہوں
وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ	اور تیرے مخلص بندوں کی طرح تجھ سے قریب تر ہوجاؤں
وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ	اور صاحبان یقین کی طرح میں اپنے اندر تیرا خوف پیدا کرلوں
وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور مومنین کرام کے اجتماع کے موقع پر میں بھی تیری بارگاہ میں حاضر رہوں

اَللّٰھُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْہُ	یااللّٰہ جو بھی میرا برا چاہے، تو اس سے نمٹ لے
وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْہُ	اور جو بھی مجھے فریب دینا چاہے، تو اس کے فریب کا منہ توڑ جواب دے دے
وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِیْدِكَ نَصِیْبًا عِنْدَكَ	اور مجھے اپنے بہترین بندوں میں سے قرار دے جو تیرے نزدیک بخت آور ہیں
وَاَقْرَبِھِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ	اور جو شرف و منزلت کے اعتبار سے تیری بارگاہ میں سب سے زیادہ نزدیک ہیں
وَاَخَصِّھِمْ زُلْفَةً لَدَیْكَ	اور جو تیرا اقرب حاصل کرنے والوں میں مخصوص ترین افراد ہیں
فَاِنَّهٗ لَا یُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ	کیونکہ یہ رتبہ تیرے کرم کے بغیر ممکن نہیں
وَجُدْلِیْ بِجُوْدِكَ	اور تو اپنی شان کریمی سے مجھ پر فضل کر
وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِكَ	اور مجھ پر اپنی شایان شان مہربانی فرما
وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِكَ	اور اپنی رحمت سے میری حفاظت فرما
وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا	اور میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا رکھ (یعنی میری زبان پر ہردم تیرا ہی ذکر ہو)
وَقَلْبِیْ بِحُبِّكَ مُتَیَّمًا	اور میرے دل کو اپنی محبت کا اسیر بنا دے
وَمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ	اور میری دعاؤں کو حسن قبولیت دے کر مجھ پر احسان کر
وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ	اور میری لغزشوں سے درگذر فرما
وَاغْفِرْ زَلَّتِیْ	اور میرے گناہوں کی مغفرت فرما

فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ
چوں کہ تو نے اپنے بندوں پر عبادت فرض کی ہے

وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ
اور انھیں دعا مانگنے کا حکم دیا ہے

وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ
اور قبولیّتِ دعا کی ضمانت دی ہے تو اسی وجہ سے

فَاِلَيْكَ يَارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِيْ
اے میرے پروردگار میں نے تیرا رخ کیا ہے

وَاِلَيْكَ يَارَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ
اور تیری جانب دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے ہیں

فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ
تجھے اپنی عزّت کا واسطہ ہے میری دعا کو قبول کر لے

وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِيْ
اور میری مرادیں برلا اور تیرے فضل و کرم سے مجھے جو توقع ہے اسے منقطع نہ ہونے دے

وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ
اور جنوں اور انسانوں میں سے جو بھی میرے دشمن ہوں مجھے ان سے محفوظ رکھ

يَاسَرِيْعَ الرِّضَا
اے اپنے بندوں سے جلد راضی ہو جانے

اِغْفِرْ لِمَنْ
والے اپنے اس بندے کو بخش دے

لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ
جس کے پاس سوائے دعا کے اور کوئی سرمایہ نہیں

فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَآءُ
یقیناً تو جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے (تو اپنی مرضی کا مالک ہے)

يَامَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ
اے وہ ذات جس کا نام دوا ہے

وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ
اور جس کا ذکر شفا ہے

وَطَاعَتُهٗ غِنًى
جس کی اطاعت ہر ایک سے مستغنی کرنے والی ہے

اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ
اس پر رحم کر جس کا سرمایہ صرف امید ہے

وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ
اور جس کا ہتھیار گریہ و بکا ہے

يَاسَابِغَ النِّعَمِ
اے بھرپور نعمتوں سے نوازنے والے

يَادَافِعَ النِّقَمِ	اے ہر بلا و مصیبت کو دور کرنے والے
يَانُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ	اے تاریکیوں سے ڈرنے والوں کے لیے نورِ ہدایت
يَاعَالِمًا لَا يُعَلَّمُ	اے ایسا عالم جسے سکھایا نہیں گیا
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر
وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ	اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیری شانِ کبریائی کے مطابق ہو
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا	اور رحمت نازل فرما اپنے رسول اور بابرکت ائمہ پر جو آل رسول ہیں اور ان سب پر ان گنت رحمتیں نازل فرما۔

❁❁❁❁❁

زیارتِ وارث

زیارت کی اہمیت

امام جعفر صادقؑ کے بقول زیارت امام حسینؑ سے کبھی غافل نہ ہونا، اس کی وجہ سے خدا تمھاری عمر طولانی، رزق و روزی میں اضافہ کرے گا اور زندگی باسعادت گزرے گی اور شہادت کی موت نصیب ہو گی۔

ایک عراقی مدینہ پہنچا اور امام جعفر صادقؑ کے حضور حاضری دی امامؑ نے اس سے پوچھا، کیا قبر امام حسینؑ پر جاتے ہو؟ جواب دیا: جاتا ہوں۔ آیا جاننا چاہو گے ثوابِ زیارتِ امام حسینؑ؟ جواب مثبت آنے پر امامؑ نے فرمایا: جب کبھی کوئی آمادہ ہوتا ہے امام حسینؑ کی زیارت پر جانے کے لیے تو فرشتے خوشحال ہو کر ایک دوسرے کو خبر دیتے ہیں، اور جب وہ کربلا کی راہ پر گامزن ہوتا ہے تو فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں جب تک وہ کربلا نہ پہنچ جائے۔ پھر امام نے فرمایا: جب بھی امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہو یہ زیارت پڑھو کہ جس کے ہر کلمہ کے عوض ایک رحمت الٰہی کا در تمھارے لیے کھل جائے گا۔ اس کے بعد امامؑ نے اس زیارت کی تعلیم دی جو بعد میں زیارت وارث کے نام سے معروف ہو گئی۔ اس زیارت میں امام حسین کو تمام اولوالعزم انبیاء کا وارث شمار کیا ہے۔ امام حسینؑ تمام انبیاء کے علوم کے وارث، زھد کے وارث، شجاعت کے وارث، سختیوں اور رنجشوں کے وارث، فضیلتوں کے وارث، خلاصہ یہ کے حسینؑ تمام انبیاء کی نیکیوں اور خوبیوں کے وارث ہیں۔

اگرچہ اس زیارت میں امام حسینؑ کی شباہت دیگر انبیاء سے بیان کی گئی ہے لیکن امید یہ ہے کہ ہم بھی اس خوبیوں کے سمندر سے چند قطرے اپنی ذات پر دیکھ سکیں، ان شاءاللہ۔

زیارتِ وارثہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ	اے آدم صفی اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ	اے نوح نبی اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ	اے ابراہیم خلیل اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ	اے موسیٰ کلیم اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوحِ اللّٰهِ	اے عیسیٰ روح اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ	اے محمد حبیب اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ	اے امیر المومنینؑ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی	سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفی کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ عَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی	سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰ کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ	سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرىٰ	سلام ہو آپ پر اے خدیجۃ الکبریٰ کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ	سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس کے خون بہا کا طالب اللہ ہے
وَابْنَ ثَارِهٖ	اور اس شہید کے فرزند جس کے خون بہا کا طالب اللہ ہے
وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ	اے کشتۂ وحید جس کے خون کا انتقام نہیں لیا گیا
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے نماز قائم کی
وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ دی
وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ	اور نیکیوں کا حکم دیا
وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور برائیوں سے روکا ہے
وَاَطَعْتَ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ	اور مرتے دم تک اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہے
فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ	خدا لعنت کرے اس امّت پر جس نے آپ کو قتل کیا
وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ	اور اللہ لعنت کرے اس امّت پر جس نے آپ پر ظلم ڈھایا
وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ	اور اللہ کی لعنت ہو اس امّت پر جس نے اس واقعہ کو سن کر رضامندی کا اظہار کیا
يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ	اے میرے مولا! اے ابوعبداللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ
كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ	آپ اعلیٰ ترین اصلاب اور پاکیزہ ترین ارحام میں نور بن کر رہے

لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا	جاہلیت کی ناپاکیاں آپ کو چھو بھی نہ سکیں
وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا	اور اس کا تیرہ و تاریک لباس آپ نے زیب تن نہیں کیا
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون اور مومنین کے ارکان ہیں
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام، راستباز، پرہیزگار، منتخب روزگار پاکیزہ کردار اور ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ ہیں
وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد میں تشریف لانے والے تمام ائمہ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى	کلمۂ تقویٰ، پرچم ہدایت
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰٓى اَهْلِ الدُّنْيَا	اور مضبوط ریسمان اور دنیا والوں پر حجّت ہیں
وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ	میں اللہ، ملائکہ، انبیا اور مرسلین کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ
اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ	میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ کی رجعت کا یقین رکھتا ہوں
بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ	اور میں دین کے تمام احکام اور انجامِ کار کے ساتھ یہ اقرار کر رہا ہوں
وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ	اور یہ کہ میرا دل آپ کے حضور سراپا تسلیم اور میرے جملہ امور آپ کے امر کے تابع ہیں۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ — آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں
وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى — اور آپ کی ارواح پر آپ کے
اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ — اجساد و اجسام پر
وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى — اور آپ کے شاہد و غائب
غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ — اور آپ کے ظاہر و باطن پر

زیارتِ حضرت علی بن الحسین علیہما السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ — سلام ہو آپ پر اے فرزندِ رسولِ خدا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ — سلام ہو آپ پر اے فرزندِ پیغمبر خدا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ — سلام ہو آپ پر اے فرزندِ امیر المومنین
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ — سلام ہو آپ پر اے فرزندِ حسینِ شہید
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ — سلام ہو آپ پر اے شہید
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ — سلام ہو آپ پر اے مظلوم
وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ — اور مظلوم کے بیٹے
لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ — اللّٰہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ — اور اللّٰہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم ڈھایا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ — اور اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے اس ظلم کو سنا اور اسے پسند کیا

زیارتِ جمیع شہدائے کربلا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّائَهٗ — تم پر سلام ہو اے اللہ کے ولیو اور محبّو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّائَهٗ — تم پر سلام ہو اے اللہ کے منتخب لوگو اور دوستدارو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ — تم پر سلام ہو اے دین خدا کے مددگارو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ — تم پر سلام ہو اے رسول خدا کے ناصرو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ — تم پر سلام ہو اے امیر المومنین کے یاورو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ — تم پر سلام ہو اے فاطمہ (زھرا)

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ — سردارِ خواتین جہان کی نصرت کرنے والو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ — تم پر سلام ہو

يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ — اے ابومحمد

اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ — حسن بن علی ولی و ناصح کی مدد کرنے والو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ — تم پر سلام ہو اے ابوعبداللہ کی حمایت کرنے والو

بِأَبِيْ أَنْتُمْ وَأُمِّيْ طِبْتُمْ	میرے ماں باپ تم پر قربان ہوجائیں تم سب کے سب پاکیزہ ہو
وَطَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ	اور وہ زمین بھی پاکیزہ ہے جہاں تم دفن ہوئے ہو
وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا	تم سب نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی ہے
فَيَالَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوْزَ مَعَكُمْ	اے کاش میں تمھارے ساتھ ہوتا تو تمھارے ساتھ کامیابی حاصل کرلیتا

زیارتِ حضرت عباس علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ	سلام ہو آپ پر اے ابوالفضل العباس فرزندِ امیرالمومنین
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ	سلام ہو آپ پر اے فرزند سید اوصیا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَامًا	سلام ہو آپ پر منزلِ تسلیم میں سب سے اول
وَأَقْدَمِهِمْ إِيْمَانًا	اور ایمان میں سب سے اقدم (پرانے)
وَأَقْوَمِهِمْ بِدِيْنِ اللهِ	اور دینِ اسلام کو مضبوط کرنے والے
وَأَحْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ	اور دینِ اسلام کے بہترین نگہبان
أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِأَخِيْكَ	میں گواہی دیتا ہوں کہ یقینا آپ نے اللہ اس کے رسول اور اپنے بھائی کی خیر خواہی کی
فَنِعْمَ الْأَخُ الْمُوَاسِيْ	آپ بہترین اور نہایت ہمدرد بھائی ہیں
فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ	اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ	اللّٰہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم ڈھایا
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ	اللّٰہ اس امت پر لعنت کرے جس نے حرام کو آپ کے لیے روا رکھ کر
وَانْتَهَكَتْ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ	اسلام کی حرمت کو پارہ پارہ کر دیا
فَنِعْمَ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ	آپ بہترین صبر کرنے والے حمایت کرنے
الْمُحَامِيُ النَّاصِرُ	والے مدد کرنے والے
وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِيْهِ	اور اپنے بھائی کی مدافعت کرنے والے تھے
اَلْمُجِيْبُ اِلٰى طَاعَةِ رَبِّهٖ	اور اپنے پروردگار کی اطاعت پر لبیک کہنے والے
الرَّاغِبُ	آپ اس کی جانب مائل ہوئے
فِيْمَا زَهِدَ فِيْهِ غَيْرُهٗ	دوسرے لوگ جس کی جانب راغب نہ تھے
مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيْلِ	بھرپور ثواب کی طرف
وَالثَّنَاءِ الْجَمِيْلِ	اور خوبصورت توصیف کی جانب
وَاَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ اٰبَائِكَ	اور اللّٰہ آپ کو ملحق کر دے آپ کے آباؤ اجداد کے مدارج پر
فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ	ایسی جنتوں میں جو نعمتوں سے بھرپور ہوں گی

❁❁❁❁❁